آپ کے من پسند لطیفوں کا انتخاب

من پسند لطیفے

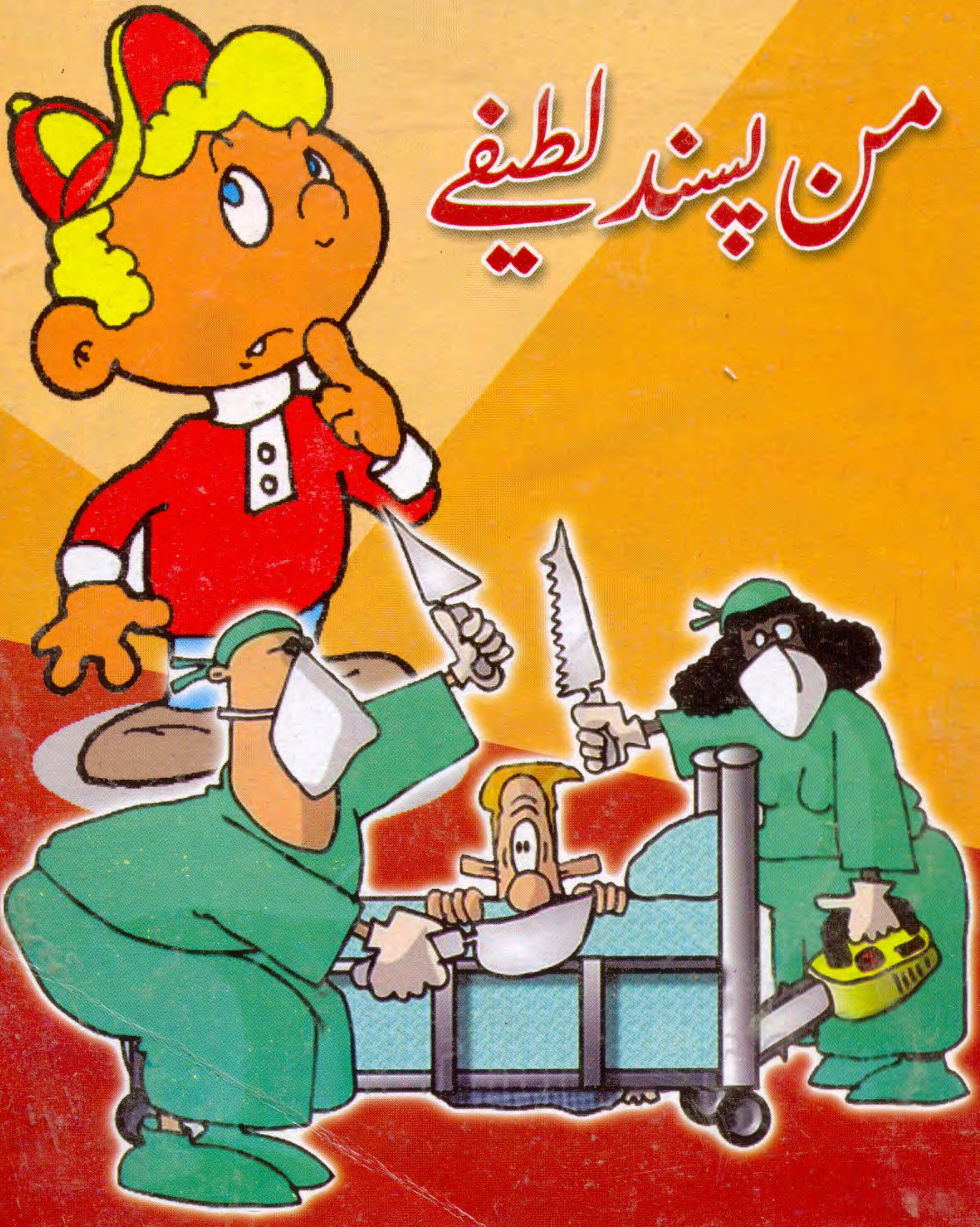

آپ کے من پسند لطیفوں کا انتخاب

42

من پسند لطیفے

انتخاب:۔ ایم عرفان علی

شمع بک ایجنسی نوید اسکوائر اردو بازار کراچی
Ph:32773302

جملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

کتاب ---------------- من پسند لطیفے

انتخاب ---------------- ایم عرفان علی

زیراہتمام ---------------- خالد علی

پبلشر ---------------- شمع بک ایجنسی

قیمت ---------------- 15/- روپے

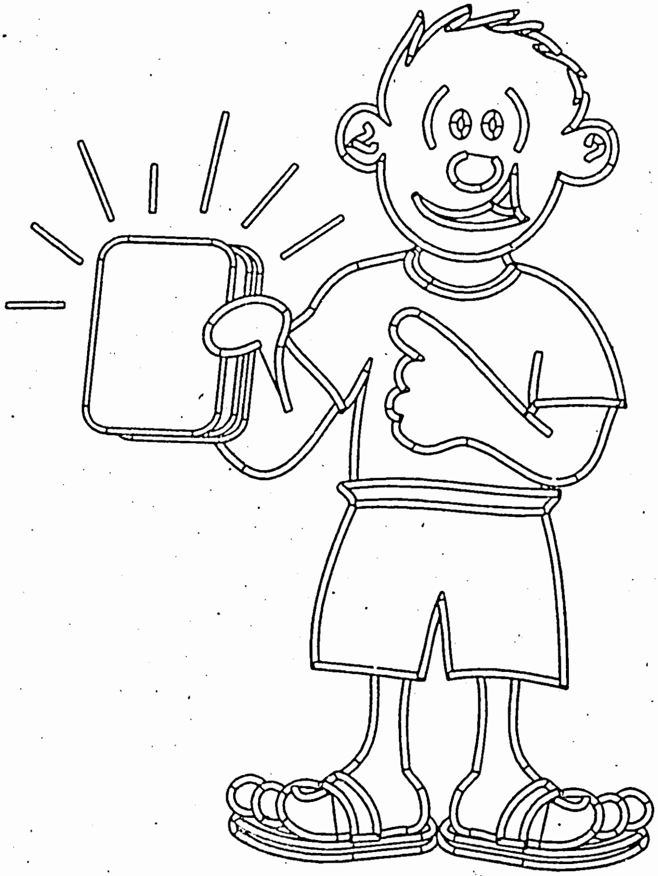

رنگ بھریئے

جہاز

ایک دیہاتی پہلی بار جہاز میں سوار ہوا۔ جب جہاز کے اڑنے کا وقت ہوا تو اس نے آنکھیں بند کر لیں۔ دو منٹ کے بعد اس نے آنکھیں کھولیں۔ تو ساتھ بیٹھے ہوئے شخص سے کہا۔ ''جناب ہم کتنی اونچائی پر پہنچ گئے ہیں، باہر آدمی چیونٹیوں کی طرح نظر آرہے ہیں۔''

دوسرا آدمی بولا۔ ''یہ چیونٹیاں ہی ہیں ابھی تو جہاز اڑا ہی نہیں۔''

گورنمنٹ اسکول

بس سفر میں ایک لڑکے کا ہاتھ آدمی کی جیب سے ٹکرا گیا۔ آدمی غصے سے بولا ''کیا کر رہے ہو۔'' ''گورنمنٹ اسکول سے میٹرک کر رہا ہوں۔'' لڑکے نے معصومیت سے جواب دیا۔

نیوز

السلام علیکم قارئین! ناظرین الٹی سیدھی نیوز حاضر ہیں۔ ''سنہری خاتون'' سب سے پہلے ہیڈ لائنز۔ آج مچھر کالونی میں مچھروں کا اجلاس ہوا جس میں پانچ ہزار سے زائد مچھروں نے شرکت کی۔

مچھروں کے سردار نے مطالبہ کیا کہ جیسے کورنگی، لانڈھی میں کچرے کے ڈھیر لگائے گئے ہیں اسی طرح ڈیفنس اور کلفٹن میں بھی کوڑے کے ڈھیر لگائے جائیں تا کہ انہیں ماڈرن لوگوں کو بھی کاٹنے کا موقع ملے ورنہ وہ ہڑتال کریں گے۔

تمام لوگ کاموں سے فارغ ہو کر اپنے گھروں کو پہنچے تو ان کو ہمیشہ کی طرح گھر سے نہ کھانا جلنے کی بو آئی اور نہ ہی بچے کے رونے کی آوازیں۔ وہ سمجھے کہ شاید انہوں نے کسی اور کے گھر میں قدم رکھ دیا ہے۔ مگر بعد میں معلوم ہوا کہ ان کے گھر کی خواتین کیبل آپریٹر کو کوسنے دے رہی تھیں۔ کیونکہ انہوں نے چینل بند کر دیے ہیں۔ (شکر ہے)

یہ تھیں ہماری آج کی الٹی سیدھی خبریں۔ امید ہے کہ آپ کو پسند آئی ہوں گی اور آپ نے خوب انجوائے کیا ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی ہمیں اجازت دیجیے۔

گپ باز

ایک گپ باز: ''میں کل دنیا خرید لوں گا۔'' دوسرا: ''تم سے کس نے کہہ دیا کہ میں بیچ رہا ہوں۔''

ماں باپ

ایک مکان پر مالک نے ایک بورڈ لگا رکھا تھا جس پر لکھا تھا کہ مکان خالی ہے، ساتھ یہ بھی لکھا تھا کہ یہ مکان صرف ان لوگوں کو دیا جائے گا جن کا کوئی بال بچہ نہ ہو۔

ایک دن بچہ مکان مالک کے پاس آیا اور بولا۔ ''مہربانی کر کے یہ مکان مجھے دے دیجیے، میرا کوئی بال بچہ نہیں ہے، صرف ماں اور باپ ہیں۔''

جنت

ایک خاتون نے دوسری عورت سے پوچھا کہ ''جنت میں مردوں کو حوریں ملیں گی مگر عورتوں کیا ملے گا؟''

دوسری عورت نے جواب دیا۔ ''یہی اپنے اپنے خاوند'' پہلی عورت نے ذرا تلخ لہجے میں کہا۔ ''دفع کرو، پھر مرنے کا کیا فائدہ''

بستر مرگ

بستر مرگ پر پڑے شوہر نے اپنی بیوی سے کہا۔ ''جلدی سے اپنی خوبصورت اور قیمتی ساڑھی اور تمام زیورات پہن لو۔''

یہ سن کر بیوی چونک پڑی اور بولی۔ ''یہ بھی کوئی وقت ہے بناؤ سنگھار کا۔'' اس پر شوہر نے جھنجلا کر کہا۔ ''جلدی کرو میں چاہتا ہوں کہ ملک الموت تمہیں پسند کرے۔''

دس کا کھلا

ایک شخص کسی دکاندار سے ادھار سودا لیا کرتا تھا۔ ایک دن وہ دکاندار سے کہنے لگا دس روپے کا کھلا دینا۔ دکاندار نے ایک ایک روپے کے دس نوٹ دے کر دس روپے کا نوٹ مانگا تو آدمی نے کہا۔ ''میرے حساب میں لکھ دو۔''

ہار کا تحفہ

ایک پھول فروش نے ایک نوجوان کو روکتے ہوئے کہا۔ ''جناب اپنی محبوبہ کے لیے پھولوں کا ہار لیتے جائیں۔''

نوجوان نے جواب دیا۔"میری کوئی محبوبہ نہیں ہے۔"پھول والا۔"تو پھر اپنی بیوی کے لیے لیتے جاؤ۔"
نوجوان:"افسوس کہ میں شادی شدہ نہیں ہوں۔"پھول والا یہ سن کر بولا۔"اے دنیا کے خوش قسمت انسان یہ ہار میری طرف سے تحفے کے طور پر لے جاؤ۔"

ٹیم میں شامل

اسٹیڈیم اس دن خالی پڑا تھا۔میچ کا منتظم اس صورت حال پر سخت پریشان تھا کیونکہ تماشائی نہ ہونیکا مطلب یہ تھا کہ آمدنی بھی نہیں ہوگی۔اس پریشانی کے عالم میں کرکٹ کے کسی شائق نے اسے فون کیا۔"محترم!یہ بتائیے کہ اگر میں میچ شروع ہونے سے پانچ منٹ پہلے آؤں تو کیا مجھے ٹکٹ مل جائے گا؟"
منتظم نے تلخی سے جواب دیا۔"اگر دس منٹ پہلے آجائیں تو ٹیم میں بھی شامل کر لیے جائیں گے۔"

ثبوت

استاد:"زمین گول ہونے کا کوئی ثبوت بتاؤ"۔
شاگرد:"جناب،جناب تربوز ہی کو دیکھ لیجیے یہ زمین سے ہی پیدا ہوتا ہے۔"

ڈاکٹر

پہلا دوست(دوسرے دوست سے):"تمہارے ابو کہاں گئے ہیں؟"دوسرا دوست:"ہسپتال"
پہلا:"مجھے سن کر بہت دکھ ہوا کہ تمہارے ابو ہسپتال میں ہیں،کیوں؟خیر تو ہے ناں؟"دوسرا:"خیر سے میرے ابو ڈاکٹر ہیں؟"

مشہور آدمی

استاد(خالد سے):"بتاؤ مشہور معروف آدمی مرنے کے بعد کہاں جاتے ہیں؟"خالد:"تاریخ کی کتابوں میں"

کتے کی دم

ایک صاحب کے پڑوسی کا بچہ بڑا شریر تھا۔وہ ان کے کتے کو ہر وقت چھیڑتا رہتا تھا۔ایک دن ان صاحب نے کسی بچے کو

ڈراتے ہوئے کہا ''اگر تم نے میرے کتے کی ٹانگ مروڑی تو میں تمہاری مروڑ دوں گا، اگر تم نے میرے کتے کی گردن دبائی تو میں تمہاری دباؤں گا۔'' بچے نے پوچھا کہ اگر میں آپ کے کتے کی دم دباؤں تو......''

سرِ تسلیم خم

بیٹی کی خواہش تھی کہ اپنے شوہر کے لیے فنکار کا انتخاب کرے جبکہ ماں بضد تھی کہ داماد فوجی ہو۔

ماں نے کہا۔'' آخر تمہیں فنکار کیوں پسند ہیں؟'' بیٹی نے کہا۔''اور آپ فوجی کے لیے کیوں بضد ہیں؟''

''دیکھو بیٹی!'' ماں نے سمجھایا۔''ایک فوجی میں تمام خوبیاں پائی جاتی ہیں جن کی کسی مثالی شوہر سے توقع کی جاسکتی ہے، وہ ڈسپلن کا قائل ہوتا ہے، اسے ابتدائی تربیت بستر تہہ کرنا، سینا پرونا، کھانا پکانا، سکھا دیا جاتا ہے اور سب سے بڑی بات یہ کہ وہ جا بجا آرڈر سننے اور ان کی تعمیل کرنے کا عادی ہوتا ہے۔''

ذکر

آدمی مکان مالک سے:'' آپ کے گھر کی چھتیں رات کو چڑ چڑ کیوں کر رہی تھیں؟'' مکان مالک:''یہ ہر رات ذکر کرتی ہیں؟'' آدمی:''کہیں یہ ذکر کرتے کرتے سجدے میں نہ چلی جائیں۔''

جلیبی

ایک بوڑھی عورت کی تانگے سے ٹکر ہوگئی اور وہ سڑک پر گر کر بے ہوش ہوگئی۔ آس پاس کے لوگ جمع ہوگئے۔

ایک نے کہا:''بڑی اماں کو پنکھے سے ہوا دو۔'' دوسرے نے کہا۔''منہ پر ٹھنڈا پانی ڈالو۔'' تیسرا بولا۔''بڑی اماں کو گرم گرم دودھ اور جلیبی کھلاؤ۔'' بڑی اماں نے آنکھ کھولی اور کہا۔''ذرا ان کی بھی سنو۔''

علاقہ

استاد شاگرد سے:''بتاؤ گنجان آباد علاقہ کسے کہتے ہیں؟'' شاگرد:''جہاں بہت سارے گنجے رہتے ہیں۔''

جوابِ غزل

ایک ڈاکٹر کی گاڑی خراب ہوگئی۔ وہ اسے گیراج میں لے گیا۔ مکینک نے کہا۔'' گاڑی کو نئے پرزوں کی ضرورت ہے۔''

اس نے پرزے بدل دیے۔ گھر واپس آتے ہوئے ڈاکٹر نے گاڑی میں ایک اور خرابی محسوس کی۔ وہ واپس گیراج میں گیا اور بڑے غصے میں مکینک سے کہا۔ ''تم نے ہر چیز ٹھیک کیے بغیر آخر پیسے کیوں لیے ہیں؟''

آپ ایسا کیجیے۔'' مکینک نے نہایت اطمینان سے جواب دیا۔ ''اپنے اسپتال جایئے اور دیکھئے کہ کیا ڈاکٹر مریض کو صحت یاب کرنے کے بعد فیس لے رہے ہیں۔''

سبق

ابتدائی امداد کی کلاس میں ڈاکٹر نے ایک زیر تربیت نرس سے پوچھا۔ ''اگر تمہارے پاس کسی زخمی کو لایا جائے، جس کے سر میں زخم ہو اور اس سے بری طرح خون بہہ رہا ہو تو خون بند کرنے کے لیے کیا کرو گی؟'' ''میں اس کی گردن پر کس کر پٹی باندھ دوں گی۔'' نرس بولی۔

جواب

کرائے دار نے مالک مکان سے کہا۔ ''خدا کے لیے اس سال تو کھڑکیوں میں پٹ لگوا دیجیے، میں کمرے میں بیٹھتا ہوں تو تیز ہوا سے بال بکھر جاتے ہیں۔''

مالک مکان نے کرائے دار کے دیے ہوئے کرائے سے پچاس روپے کا نوٹ نکال کر اس کے سامنے رکھتے ہوئے کہا۔ ''میرا اتنا خرچا کروانے سے کیا یہ بہتر نہیں کہ آپ فٹ پاتھ پر جا کر کسی نائی سے بال کٹوا لیں۔''

تبدیلی

ایک صاحب ایک ہوٹل میں کھانا کھایا کرتے تھے۔ ایک بار کہیں باہر چلے گئے۔ کئی دن بعد آئے اور اسی ہوٹل میں گئے اور کھانا کھاتے ہوئے بیرے کو بلایا اور پوچھا۔ ''بھئی ہوٹل کا باورچی بدل گیا ہے کیا؟ کوئی بوڑھا ہے۔''

بیرے نے کہا۔ ''جی ہاں، بدل گیا ہے آپ کو کس نے بتایا؟'' ''کسی نے نہیں'' انہوں نے جواب دیا۔ ''سالن سے پہلے کالے بال نکلا کرتے تھے۔ اب سفید بال نکلے ہیں۔''

چوری

ایک نواب کے گھر چوری ہو گئی۔ اس نے اپنے سب سے خاص ملازم کو بلایا اور اسے کہا کہ ''وہ سراغ لگائے کہ چوری کس

نے کی ہے۔" نواب کا ملازم دودن بعد آیا تو اس نے کہا کہ "میں نے سراغ لگالیا ہے کہ چوری کس نے کی ہے۔"

نواب نے پوچھا۔ "کس نے کی ہے تو ملازم بولا کہ چوری کسی چور نے کی ہے۔"

میاں مٹھو

کنجوس مالک: "میاں مٹھو چوری کھاؤ گے۔" مٹھو: "کبھی خود بھی کھائی ہے کیا؟"

نو دو گیارہ

ایک طالب علم نے اپنے ریاضی کے استاد صاحب سے پوچھا۔ "جناب جب ہر استاد ہمارے ساتھ اپنے اپنے مضمون میں باتیں کرتے ہیں بس ایک آپ ہیں کہ ہمارے ساتھ اپنے مضمون میں باتیں نہیں کرتے۔"

استاد: "میرے ساتھ تین پانچ مت کرو ورنہ میں نو دو گیارہ کر دوں گا۔"

کوٹ

ایک فرمانبردار بیٹے نے سردیوں میں ایک گرم کوٹ پانچ سو میں خریدا اور اسے اپنے والد کو بھیجنے کا ارادہ کیا، لیکن یہ سوچ کہ زیادہ مہنگا خریدنے پر والد ناراض نہ ہو جائیں اس نے پانچ سو کا لیبل ہٹا کر سو روپے کا لگا دیا اور والد کو بھیج دیا۔ چند روز بعد والد کا خط ملا جس میں لکھا تھا کہ "کوٹ بہت گرم اور اچھا ہے میں نے دو سو روپے میں بیچ دیا ہے تم ایسے پانچ کوٹ اور بھیج دو۔"

ٹوٹنے والی چیز

تین مرد ٹرین میں سفر کر رہے تھے۔ ایک خاتون سامنے والی سیٹ پر آ بیٹھیں اور انہوں نے اپنا بڑا سا سوٹ کیس مردوں کے سر کے اوپر بنے ہوئے ریگ میں رکھ دیا۔ ایک مرد ذرا غصے سے بولا: "اسے یہاں سے اٹھالیں۔"

"کیوں جناب؟" خاتون نے بھی غصے اور حیرت سے پوچھا۔ "یہ کہیں میرے سر پر نہ گر جائے۔" مرد بولا۔

خاتون بے پروائی سے بولی۔ "آپ بے فکر رہیں......اس میں کوئی ٹوٹنے والی چیز نہیں ہے۔"

سچے

ایک کالج کے جھوٹ موٹ کے عدالتی پروگرام میں ایک بے وقوف کو جج بنا دیا گیا۔ اس کے سامنے ایک مقدمہ پیش ہوا۔

پہلے حریف نے اپنا بیان دیا: ’’جناب! میں بے گناہ ہوں۔‘‘ بے وقوف جج نے کہا۔ ’’یقیناً تم سچے ہو۔‘‘
دوسرے فریق نے جج کے فیصلے پر احتجاج کرتے ہوئے دلائل پیش کیے تو احمق جج نے کہا۔ ’’واقعی تم بھی سچے ہو۔‘‘
مقدمے کی کارروائی سننے والوں میں سے ایک شخص نے کہا۔ ’’جناب دونوں فریق کس طرح سچے ہو سکتے ہیں؟‘‘
بے وقوف جج نے جواب دیا۔ ’’تم بھی سچے ہو۔‘‘

بائیسکل

ایک لڑکا بائیسکل پر جا رہا تھا کہ راستے میں ندی میں گر گیا۔ دوسرے آدمی نے دیکھا تو پوچھا۔ ’’ندی میں کیا کر رہے ہو؟‘‘
لڑکے نے معصومیت سے جواب دیا۔ ’’مچھلیوں کو بائیسکل چلانا سکھا رہا ہوں۔‘‘

چوری

کارخانے کا مالک (ملازمت کے امیدوار سے): ’’مجھے تو صرف ایک ذمے دار ملازم کی ضرورت ہے۔‘‘
امیدوار: ’’جناب مجھ سے زیادہ ذمے دار کون ہوگا۔ پچھلے دنوں شہر میں دس چوریاں ہوئیں، پولیس نے مجھے ہی ذمے دار ٹھہرایا۔‘‘

بھائی چارہ

استاد: ’’بھائی چارے کو جملے میں استعمال کرو۔‘‘ شاگرد: ’’اکرم نے جب دودھ والے سے پوچھا کہ بھیا دودھ اتنا مہنگا کیوں بیچتے ہو تو وہ بولا، بھائی چارہ جو مہنگا ہو گیا ہے۔‘‘

ہینڈ رائیٹنگ

استاد نے ایک بچے کو کھڑا کیا اور پوچھا۔ ’’کیا تم ایسا کرم کر سکتے ہو جو کوئی بھی نہیں کر سکتا؟‘‘
بچے نے اعتماد سے جواب دیا۔ ’’جی ہاں سر! اپنی ہینڈ رائیٹنگ پڑھ سکتا ہوں۔‘‘

نوشی

ڈاکٹر مریض سے: ’’آپ سگریٹ نوشی کیوں نہیں چھوڑتے؟‘‘

مریض بولا: ''سگریٹ تو چھوڑ سکتا ہوں مگر نوشی کو نہیں، کیونکہ وہ میری بیوی ہے۔''

ٹائم

ٹرین میں سفر کرتے ہوئے ایک آدمی نے ساتھ والے آدمی کو جگا کر اس سے ٹائم پوچھا تو اس نے اسے تھپڑ رسید کیا اور کہا۔''ایک بجا ہے۔'' پہلے آدمی نے کہا۔''شکر ہے ایک گھنٹا پہلے ٹائم نہیں پوچھا ورنہ بارہ بج جاتے۔''

چھٹے کی تلاش

تھانے کے ایس ایچ او نے ایک سپاہی کو ایک ہی ملزم کی چھ تصویریں دیں اور کہا جاؤ اس ملزم کو تلاش کرو۔ شام کو سپاہی واپس آیا اور بڑے فخر سے بتایا۔

''جناب پانچ ملزم گرفتار ہو چکے ہیں، چھٹے کی تلاش جاری ہے۔''

بندوق

بچہ (سپاہی سے): ''تم بہت ڈرپوک معلوم ہوتے ہو۔'' سپاہی: ''وہ کیوں؟''

بچہ: ''اس لیے کہ تم ہر وقت ڈر کے مارے بندوق اٹھائے پھرتے ہو۔''

بادل

استاد (ثقلین سے): ''بتاؤ بادل کیوں گرجتا ہے؟'' ثقلین (سوچ کر): ''جناب یہ پہاڑ سے یاد کرتا ہوگا''

سوئیٹر

ایک دفعہ ایک سادہ لوح دیہاتی چڑیا گھر گیا۔ جب وہ زیبرے کے پاس گیا تو اسے دیکھ کر کہنے لگا۔ ''انگریزوں کے کام تو دیکھو، انہوں نے گدھے کو بھی سوئیٹر پہنا دیا ہے۔''

دودھ

کلاس میں ماسٹر صاحب بچوں کو دودھ کے فائدے بتا رہے تھے۔ انہوں نے ایک بچے سے پوچھا۔ ''چھ ایسی چیزوں کے نام بتاؤ جن میں دودھ ہوتا ہے۔'' ظفر سوچتے ہوئے: ''دہی، کھیر، آئس کریم......اور تین بھینسیں۔''

دوست

نوازش (نادر سے): ''شاباش تم نے ڈوبتے دوست کی جان بچائی۔''

نادر: ''کیوں نہ بچاتا، اس کی جیب میں میرا ایک روپیہ تھا۔''

مرغا

باپ (بیٹے سے): ''تم بڑے ہو کر کیا بنو گے؟'' بیٹا: ''بعد کا پتا نہیں البتہ روزانہ اسکول میں مرغا بنتا ہوں۔''

دھکا

دہلی کی ایک بڑی سڑک پر ٹریفک جام تھا۔ سڑک کے درمیان میں پھنسی ایک ڈبل ڈیکر بس کو پانچ چھ سردار دھکا لگا کر نکالنے کی کوشش کر رہے تھے مگر بس ٹس سے مس نہ ہو رہی تھی۔ اسی دوران ایک ٹریفک سارجنٹ بڑی مشکل سے ادھر آ پہنچا اور بس کو دھکا لگایا مگر ڈھاک کے وہی تین پات، ٹریفک ساجنٹ نے سرداروں سے کہا: ''میں آگے جا کر دیکھتا ہوں کہ ماجرا کیا ہے تم دھکا لگاتے جاؤ۔''

سارجنٹ نے بس کی دوسری طرف سے دیکھا تو حیران رہ گیا۔ آگے سے بھی پانچ سردار پیچھے کی طرف دھکا لگا رہے تھے۔

میرا کیا ہوگا

ایک شخص اپنے دوست کے سامنے اپنی بیوی کے خلاف دل کی بھڑاس نکال رہا تھا۔ ''کبھی کبھی اس کی اوٹ پٹانگ باتیں سن کر میرا دل چاہتا ہے کہ اسے اٹھا کر اوپر والی منزل سے نیچے پھینک دوں' مگر مصیبت یہ ہے کہ میں ایسا کر نہیں سکتا۔''

''کیوں؟'' دوست نے پوچھا۔ ''یقیناً اس کا وزن زیادہ ہوگا۔''

نہیں ان صاحب نے چڑ کر کہا: ''سوچتا ہوں اگر وہ بچ گئی تو میرا کیا ہوگا۔''

پیدا

ٹرین میں دو بزرگ خواتین سفر کر رہی تھیں۔ ایک نے دوسری سے پوچھا۔ ''تمہاری عمر کتنی ہے؟'' اس نے جواب دیا۔ ''25 سال''

دوسری نے پوچھا: ''تمہاری عمر کتنی ہے؟'' پہلی نے جواب دیا۔ ''21 سال'' اتنے میں ایک بوڑھا آدمی اوپر سے گرا، اس نے کہا۔ ''معاف کرنا میں ابھی پیدا ہوا ہوں۔''

لکھائی

ایک انسپکٹر صاحب اسکول کے معائنے کے لیے اسکول کے کمرہ جماعت میں تشریف لے گئے۔ انہوں نے کمرہ جماعت میں داخل ہو کر بلیک بورڈ پر یہ فقرہ لکھا۔ ''میں دودھ پیتا ہوں......'' اور پھر ایک لڑکے کی طرف اشارہ کر کے پوچھا بیٹا بتاؤ اس جملے میں کیا خرابی ہے۔'' لڑکے نے معصومیت سے جواب دیا۔ ''آپ کی لکھائی بہت خراب ہے۔''

ہڈی

بچہ (دادی سے): ''دادی اگر کوئی آپ کے شیشے کا قیمتی گلدان توڑ دے تو آپ اسے کیا سزا دیں گی؟''

دادی: ''میں مار مار کر اس کی ہڈی پسلی توڑ دوں گی۔'' بیٹا: ''ابو نے وہ گلدان توڑ دیا ہے۔''

مشکل

استاد نے شاگرد سے سوال کیا تو شاگرد جواب دینے کی بجائے خاموش کھڑا رہا۔ استاد: ''کیا سوال مشکل ہے؟''

شاگرد: ''نہیں جناب سوال کوئی مشکل نہیں ہے بلکہ میں سوچ رہا ہوں جواب مشکل ہے۔''

خط

ایک لڑکا اپنے دوست سے یار! میں بڑی مشکل میں پھنس گیا ہوں اس سال بھی فیل ہوا اور والد صاحب کو کیا لکھو خط میں۔''

دوست بولا: ''کوئی مشکل نہیں ہے لکھنا کوئی نئی بات نہیں۔ ہے، پہلے سال والا واقعہ پھر سے پیش آیا۔''

اسکول

بچہ (قصائی سے): ''تمہاری بکری کیوں چیخ رہی ہے؟'' قصائی: ''کیونکہ میں اسے ذبح کرنے کے لیے جا رہا ہوں۔''

بچہ: ''اوہو! میں سمجھا کہ آپ اسے اسکول لے جا رہے ہو۔''

انتظام

ایک طالب علم نے داخلے کا وقت گزر جانے کے بعد داخلہ لینے کی کوشش کی، تو پرنسپل نے کہا۔ ''معاف کیجیے گا، اب کوئی سیٹ خالی نہیں ہے۔'' طالب علم بولا: ''آپ سیٹ کی فکر نہ کریں، اس کا انتظام میں خود کرلوں گا، میرا باپ کارپینٹر ہے۔''

زحمت

''تم مٹی کے برتن کیوں پسند کرتے ہو؟'' ''اس لیے کہ اگر زمین پر گر جائیں تو اٹھانے کی زحمت نہ ہو۔''

پلیٹ

شادی کی ایک دعوت میں کھانا کھانے کے بعد شیخ چلی اپنے رومال سے پلیٹ صاف کرنے لگا ایک شخص نے دیکھا تو کہا۔

''یہ کام آپ کیوں کر رہے ہیں، نوکر دھولیں گے۔''

شیخ چلی بولا۔ ''یہ تو میں اس لیے صاف کر رہا ہوں تا کہ میری جیب خراب نہ ہو۔''

بجلی

ایک عالی شان ہوٹل میں اچانک بجلی فیل ہوگئی، فوراً موم بتیاں روشن کردی گئیں، جب کافی گرمی ہونے لگی تو کسی نے چلا کر کہا۔ ''ارے بھائی ذرا پنکھے تو چلا دو۔'' منیجر صاحب بولے۔ ''اگر پنکھے چلنے شروع ہوں گے تو موم بتیاں بجھ جائیں گی۔''

محبت

پہلا دوست (دوسرے دوست سے): ''کیا تمہیں جانوروں سے محبت ہے؟''

دوسرا دوست: ''جی ہاں، خاص طور پر بھنے مرغ سے......

روشن پرچہ

باپ بیٹے سے: بیٹے بتاؤ آج کا پرچہ کیسا ہوا''۔ بیٹا: ''بہت اچھا ہوا ہے۔ ابو مجھے تو کچھ بھی نہیں لکھنا پڑا۔''

باپ: ''وہ کیوں؟'' بیٹا: ''ابو پرچے پر لکھا تھا ان سوالوں پر روشنی ڈالیں، خوش قسمتی سے میری سیٹ بالکل بلب کے نیچے تھی اور پرچہ روشن رہا۔''

تھوڑی سی سبزی بنادو

ایک اسکول میں دو بچے آپس میں لڑ رہے تھے۔ پہلا بولا: ''ایک ایسا تھپڑ رسید کروں گا کہ گال پر پراٹھا بن جائے گا۔''

دوسرا لڑکا بولا۔ ''پراٹھا تو میں گھر سے لے آیا ہوں اگر ہو سکے تو تھوڑی سی سبزی بنادو۔''

ضرورت نہیں

مریض: ''ڈاکٹر جی میری سماعت ختم ہو رہی ہے۔'' ڈاکٹر: ''آپ کی عمر کیا ہے؟''

مریض: ''نوے سال۔'' ڈاکٹر: ''آپ نے بہت کچھ سن لیا۔ اب مزید سننے کی ضرورت کیا ہے۔''

مقصد

استاد نالائق طالب علم سے: ''آخر تمہارا کلاس میں آنے کا مقصد کیا ہے۔'' افضل: ''جناب مرغا بننا۔''

ہنٹر کی ضرورت

ڈاکٹروں کی ہینڈ رائٹنگ بہت خراب ہوتی ہے اسے صرف کیمسٹ ہی مشکل سے سمجھ سکتے ہیں عام آدمی کی سمجھ میں نہیں آتی۔ ایک دفعہ ایک ڈاکٹر صاحب کو اپنے بچوں کو پڑھانے کے لیے ٹیوٹر کی ضرورت تھی انہوں نے اشتہار لکھ کر اخبار کو دیا کہ بچوں کی پڑھائی کے لیے ٹیوٹر کی ضرورت ہے۔ جب اخبار میں اشتہار چھپا تو وہ کچھ یوں تھا۔ ''بچوں کی پٹائی کے لیے ہنٹر کی ضرورت ہے۔''

یونٹ

ایک کنجوس کو کرنٹ لگ گیا اور وہ بے ہوش ہو گیا جب ہوش میں آیا تو بیوی نے پوچھا کہ ''آپ ٹھیک تو ہیں نا''

کنجوس بولا۔ ''میں تو ٹھیک ہوں تم میٹر دیکھو کتنے یونٹ گرے ہیں

پرچہ

ایک بچہ دعا مانگ رہا تھا ''یا اللہ لاہور کو پاکستان کا دارالحکومت بنادے۔

ماں نے پوچھا تم یہ دعا کیوں مانگ رہے ہو۔

بچہ: کیونکہ میں پرچہ میں یہی لکھ آیا ہوں۔

پیٹرول پمپ

ایک شخص پیٹرول پمپ گیا وہاں ایک بورڈ لگا ہوا تھا اس پر لکھا ہوا تھا کہ یہاں موبائل کا استعمال منع ہے۔اس شخص نے اپنا موبائل نکالا اور اپنے سب دوستوں کو فون کیا کہ وہ مجھے فون نہ کریں کیونکہ میں پیٹرول پمپ پر کھڑا ہوں۔

مچھر دانی

1965 کی جنگ لگی ہوئی تھی اور ایک شخص باہر مچھر دانی لگا کر سویا ہوا تھا۔

پاس سے ایک شخص گزر رہا تھا اس نے کہا۔باہر کیوں سویا ہوا ہے اگر دشمن نے بم پھینک دیا تو کیا کرو گے۔

آدمی بولا۔چل اپنا کام کر مچھر دانی سے مچھر نہیں گزر سکتا بم کیسے گزرے گا۔

فرق

اکبرالہ آبادی کی زندہ دلی اور خوش مزاجی کا یہ عالم تھا کہ ایک روز اچانک انہوں نے اپنے دوست سے سوال کیا۔

بتلاؤ کہ بیگم اور مس میں کیا فرق ہے؟

دوست نے جواب دیا ایک ہی باغ کے دو پھول ہیں ایک خوشبودار اور دوسرا بغیر خوشبو۔آپ نے ہنس کر جواب دیا یہ کیوں نہیں کہتے کہ ایک حقہ ہے اور دوسرا سگریٹ۔

جوتی

ارشد(منہ بنا کر):امی دیکھیے میں گا رہا تھا کہ کسی نے کھڑکی میں سے جوتی پھینک ماری ہے۔

امی ہنستے ہوئے یہ بات ہے تو اور گاؤ ممکن ہے پھینکنے والا دوسری جوتی بھی پھینک دے اور پورا جوڑا ہو جائے۔

پکار

مالک نوکر سے:تم میرے پکارنے پر کیوں نہیں آئے؟

نوکر:حضور میں نے سنا نہیں تھا۔

مالک نرمی سے دیکھو آئندہ تم میری آواز نہ سنو تو مجھ سے کہہ دینا کہ دوبارہ پکار لیجیے؟

گھر

استاد عدیل سے: سورج دور ہے یا تمہارا گھر؟ عدیل: میرا گھر۔ استاد: وہ کیسے؟
عدیل: جناب اس لیے کہ میں اپنا گھر یہاں سے نہیں دیکھ سکتا لیکن سورج کو بڑی آسانی سے دیکھ سکتا ہوں۔

اشتہار

مالک نوکر سے: تجھے آئے ہوئے ابھی چار دن بھی نہیں ہوئے اور تو نے تین کرسیاں اور پانچ برتن توڑ دیے۔
نوکر نے کہا: شاید آپ کو یاد نہیں، آپ نے اشتہار میں مضبوط نوکر کا مطالبہ کیا تھا۔

تھینک یو

ایک دفعہ ایک انگریز نہر میں گر پڑا تھا۔ جب پاکستان کا دیہاتی وہاں سے گزرا تو اس نے شور سنا۔
''بچاؤ......بچاؤ......'' دیہاتی نے انگریز کو نکالا تو انگریز نے کہا۔ ''تھینک یو''
دیہاتی سمجھا کہ وہ کہہ رہا ہے پھینک دو اس نے دوبارہ اسے پھینک دیا۔

زبان دار

ایک شاعر اور اس کی زبان دراز بیوی سڑک پر کھڑے جھگڑ رہے تھے۔ سپاہی انہیں پکڑ کر تھانیدار کے پاس لے گیا۔ دونوں نے اس طرح بیان دیے۔ بیوی: ''حضور! اس نے مجھے جھنجھوڑا۔'' میاں: ''اور اس نے مجھے رسی کی طرح مروڑا''
بیوی: ''اس نے میرا سر پھوڑا'' میاں: ''اس نے میرا منہ توڑا'' بیوی: ''اگر توڑا ہے تو کس نے جوڑا، جھوٹ بکتا ہے نگوڑا''
میاں: ''یہ عورت ہے کہ زہر میں بجھا ہوا کوڑا یا بندوق کا توڑا''
بیوی: ''دیکھیے! اب بھی نہیں ٹلتا شیطان کا گھوڑا'' تھانیدار: ''بابا جاؤ میں نے تم دونوں کو چھوڑا''

☆☆☆